السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیکھا جاتا ہے کہ بعض لوگ نماز فجر کی اقامت ہوجانے کے بعد مسجد آتے ہیں تو پہلے فجر کی دو رکعت سنت پڑھتے ہیں پھر جماعت میں شامل ہوتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور کیا فجر کی چھوٹی ہوئی سنت نماز فجر کے فوراً بعد پڑھنا افضل ہے یا طلوع آفتاب کا انتظار کرلینے کے بعد؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص اقامت ہوجانے کے بعد مسجد میں آئے اس کے لیے کوئی سنت یا تحیۃ المسجد وغیرہ پڑھنا جائز نہیں بلکہ اس پر واجب ہے کہ وہ امام کے ساتھ نماز میں شامل ہوجائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(جب نماز کی اقامت ہوجائے تو اب اس فرض نماز کے علاوہ کوئی دوسری نماز نہیں۔ ''(صحیح مسلم ''

اور یہ حدیث نماز فجر ہی نہیں بلکہ تمام نمازوں کو شامل ہے۔ فجر کی چھوٹی ہوئی سنت فرض نماز کے فوراً بعد یا طلوع آفتاب کے بعد دونوں طرح پڑھی جاسکتی ہے مگر بہتر یہ ہے کہ طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دونوں صورتیں ثابت ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 130

محدث فتویٰ